Serpent Seed Doctrine

(A Cult)

”سانپ کے فرزند“

بدعتی تعلیم کا تقابلی جائزہ

از: پاسٹر قیصر الیاس

تعارُفِ

مسیح یسوؔع کے بابرکت اور اعلیٰ نام میں تمام قارئین کو سلام،
میں خداوند ابرہام، اضحاق اور یعقوب کے خدا کا بے حد شُکر گُزار ہُوں کے اس نے مُجھے یہ مقدور بخشا کے میں اُسکے لوگوں کے کام آسکوں اسکے بعد میں اپنے اُستادِ محترم بشپ سلامت کھوکھر صاحب کا از حد ممنون ہوں جن کی بدولت میں کلام خدا کو باریکی سے پڑھنے اور سمجھنے کے لائق ہوا اور کلام کی گہری سچائیاں سیکھ رہا ہوں۔

زیرِ نظر کتابچہ میری پہلی کاوِش ہے میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کے اس طویل موضوع کو نہایت اختصار اور سہل طریق سے پیش کر سکوں اُمید ہے کے آپ حوصلہ افزائی کریں گے اور آپکی حوصلہ افزائی مجھے آپ تک خدا کا کلام لانے میں معاون ثابت ہوگی۔

میرا ایمان ہے کے یہ دور اعمال 2:17-18 کا دور ہے
"خُدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ مَیں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوُنگا
اور تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوت کرینگی اور تُمہارے جوان رویا اور تُمہارے بُڈھے خواب دیکھنگے
بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی اُن دنوں میں اپنے روح میں سے ڈالُونگا اور وہ نبُوت کرینگی"۔

ایک طرف تو لوگ خُدا کے لوگ خُدا کی حقیقی تعلیم سے آشنائی حاصل کر رہے ہیں مگر بعض لوگ ایسی تعلیمات میں گرفتار ہیں جن کا اختتام آگ اور گندھک کی جھیل ہے۔ اسی طرح کی ایک تعلیم کا ذکر اس کتابچہ کا عنوان ہے جن کے مُطابق قائنؔ بن آدمؔ، سانپ اور حوّؔا کے ملاپ سے پیدا ہوا۔

مسیح یسوُع میں آپ کا خادم اور آپکی دُعاؤں کا طلبگار
پاسٹر قیصر الیاس

Answer to Serpent seed Doctrine

(Cain was seed of Adam not Serpent)

(قائن آدم کا بیٹا تھا نہ کہ شیطان کا)

ا-یوحنا 12:3 "اور قائن کی مانند نہ بنیں جو اُس شریر سے تھا اور جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا اور اُس نے کس واسطے اُسے قتل کیا؟ اِس واسطے کہ اُس کے کام بُرے تھے اور اُسکے بھائی کے کام راستی کے تھے"

خُداوند یسُوع مسیح کے نام میں آپ سب پڑھنے والوں کو سلام:

موجودہ دور کے نشان یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہی دورِ آخر ہے اور ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے فرمان کے مُطابق بیدینی اور گُمراہی کا بڑھنا ہمارے خُداوند کے کلام کی صداقت کا اظہار ہے۔

آج ہم ایک بدعتی تعلیم کیخلاف بات کرینگے اور اِس کی تعلیم سے آگاہی حاصل کرینگے جسے "Serpent Seed Doctrine" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اِس تعلیم کے ماننے والوں کا کہنا ہے کہ قائن جو حوّا سے پیدا ہوا وہ سانپ اور حوّا کے ملاپ سے پیدا ہوا تھا۔

اِس تعلیم کے شُروع کرنے والا شخص کا نام دانی ایل پارکر (Daniel Parker - 1781–1844) ہے۔ اور اِن موصُوف کا کہنا تھا کہ قائن سانپ کی اولاد ہے جو کہ حوّا سے پیدا ہوا اور اُسکے بعد یہودی اُسکی نسل میں سے ہیں اور حیرت کی بات ہے کہ یہ شخص پھر بھی اپنے آپ کو مسیحی کہتا تھا۔ (اگر دانی ایل پارکر صاحب خدا کے وعدوں اور یہودیوں کیساتھ رشتے کو جانتے تو شاید ایسا نہ کہتے، یہ کتابچہ لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہمارا مسیحا یعنی یسُوع مسیح خود یہوداہ کے قبیلے سے آئے (یہُوداہ کے قبیلے کا ببّر) یعنی مسیح خود یہودی تھے۔ تو یہ بات کہنا اور ماننا ہماری نجات پر حملہ ہے اور نہایت ہی حماقت کی بات ہے)۔ لیکن اِس سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ آج ہمارے پاکستانی مسیحیوں میں بھی اِس تعلیم کے ماننے والے لوگ ہیں جو خُداوند کے کلام کی آیات کو توڑ مروڑ کر اپنے لئے ہلاکت پیدا کرتے ہیں۔

اور بات صرف یہاں تک ہی محدُود نہیں رہی بلکہ ولیم برانہم صاحب (William Branham - 1965-1909) نے بھی اِس تعلیم کے پرچار میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

William Branham preached on Sunday evening, 28th September 1958 at the Branham Tabernacle in Jeffersonville, Indiana, U.S.A.

اِس تعلیم کو زیادہ عام کرنے میں نام ولیم برانہم کا بھی ہے جنہوں نے 1958 میں اِس بدعتی تعلیم کو اتوار کے دِن عبادت خانہ میں تعلیم دیتے ہوئے ایک دفعہ پھر سے زِندہ کیا۔

ولیم برانہم کا نام لینا اِس لئے بھی ضروری ہے کہ آج ہمارے مسیحیوں میں بہت سے لوگ ولیم برانہم سے متاثر ہیں اور ولیم برانہم کی مشن کا حصہ بھی۔

اِس تعلیم سے ملتی جُلتی تعلیم کے ماننے والے یہودیوں میں بھی ہیں اور یہ ایک خاص قسم کا گروہ ہے جسے کبالہ (Kabbala) کہتے ہیں (ان لوگوں کی تعلیمات عام لوگوں سے کافی مُختلف ہیں)۔ مثلاً یہ تھوڑے صُوفیانہ طرز کے لوگ ہیں جو دیومالائی چیزوں پر زیادہ دھیان کرتے ہیں۔ لیکن کبالہ کے پیروکار ہرگز یہ نہیں کہتے کہ یہودی سانپ کی نسل سے ہیں بلکہ وہ یہ کہتے ہیں کہ سانپ کی نسل سے پیدا ہونے والے لوگ دُنیا میں موجود ہیں اور سانپ کی نسل کے لوگ ہی دُنیا میں خرابی اور بِگاڑ کرنے کا باعث ہیں۔

ہماری دلیلیں:

خُدا عہدنامہِ عتیق میں بے شُمار دفعہ بنی اسرائیل (یہودیوں) کو بیٹا کہہ کر مُخاطب کرتا ہے۔

جیسے خُروج کی کتاب اُ کے چوتھے باب کی بائیسوں آیت میں مرقوم ہے۔

۔۔۔اسرائیل میرا بیٹا ہے بلکہ میرا پہلوٹھا ہے۔۔

اگر بنی اسرائیل سانپ کی اولاد ہوتے تو کیا خُدا اُنہیں اپنے فرزند کہتا۔؟

دیکھئے پیدائش کی کتاب 1:4 "اور آدم اپنی بیوی حوا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُسکے قائن پیدا ہوا۔ تب اُس کے کہا مُجھے خُداوند سے ایک مرد ملا" (یہاں یہ بات واضح ہے کہ قائن آدم اور حوا کی اولاد ہے اور پھر لکھا ہے کہ حوا نے کہا کہ "مُجھے خداوند سے ایک مرد ملا)۔ یہاں یہ بات بھی یادر ہے کہ خُداوند نے عورت یعنی حوا کو جو تمام انسانوں کی ماں ہے، آدم کیلئے بنایا اور آدم کی پسلی کو لیکر بنایا گیا جو کہ آنے والے دور میں مسیح کی پسلی چھیدے جانے اور اُس کی دُلہن یعنی کہ کلیسیا کا عکس تھا۔

دیکھئے متی کی انجیل 16:21-23 "اُس وقت یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ اُسے ضرور ہے کہ یروشلیم کو جائے اور بُزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دُکھ اُٹھائے اور قتل کیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔ اِس پر پطرس اُسکو الگ لے جاکر ملامت کرنے لگا کہ اَے خُداوند خُدا نہ کرے۔ یہ تُجھ سے ہرگز نہیں آنے کا۔ اُس نے پھر کر پطرس سے کہا اَے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو۔ تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے "

اب سوچنے کی بات یہ ہے کہ یسوع مسیح نے اپنے شاگرد کو شیطان کیوں کہا؟ اور اگر کہا تو کوئی وجہ تو ضرور ہوگی؟؟؟

جی ہاں! وجہ ہے اور وہ وجہ یہ ہے کہ یسوع مسیح کے شاگرد پطرس نے خُدا کے کلام کی بجائے آدمیوں کی باتوں کی زیادہ فکر کی جس کی وجہ سے اُسے ایسا کہا گیا اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ شمون پطرس نے خُدا نجات کے منصوبے کے خلاف بات کی تھی۔ خُدا کے منصوبے کے خلاف آنے والے خیالات خُداوند کی طرف سے نہیں ہوتے بلکہ اُس کے طرف سے ہوتے ہیں جو شروع سے خُداوند کے منصوبوں میں خرابی پیدا کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔

دیکھئیے متی 3:7 " مگر جب اُس نے (یوحنا) بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو بپتسمہ کیلئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا اے سانپ کے بچو! تُمکو کِس نے جتادیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو"
یہاں پر یہ بات کہنا ضروری ہے کہ کوئی بھی اس بات کو غلط نہ سمجھ بیٹھے اگر یوحنا نے فریسیوں اور صدوقیوں کو سانپ کے بچے کہا ہے تو کہیں یہ لوگ بھی اُسی سانپ کی نسل سے تو نہیں ہیں؟
ہر گز نہیں بلکہ اُس کے پیچھے ایک اور وجہ ہے کہ اکثر انسان غُصے کی زیادتی کے سبب سے دوسرے شخص کو کسی جانور سے منسوب کر دیتا ہے یا جانور کی اولاد کہہ دیتا ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

مقابلہ کیجئے یوحنا 8:43 لکھا ہے "تُم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اِسلئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے۔ تُم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو"

میرے عزیز بہنوں اور بھائیوں ہم آدم سے لیکر اب تک سب اپنے والدین کے ہی بچے (بیٹے او بیٹیاں) ہیں لیکن ہم خدا کے بیٹے یا بیٹیاں کِس طرح بن سکتے ہیں؟
اِس کا جواب آپ جانتے ہیں:
کلام مقدس میں لِکھا ہے "لیکن جتنوں نے اُسے (یسوع مسیح) قبول کیا اُس نے اُنھیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنھیں جو اُسکے کلام پر ایمان لائے۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خُدا سے پیدا ہوے" (یہاں روحانی بیٹوں کی بات ہورہی نہ کہ جسمانی بیٹوں کی)
مسیح یسوع میں میرے بھائیو اور بہنوں ہم خُدا کے یا ابلیس کے فرزند ہونے کا اظہار اپنے کاموں سے کرتے ہیں۔ اگر ہم خدا کے کلام کو جو بیج کی مانند ہے اپنے دلوں میں رکھتے ہیں تو ویسا ہی پھل پیدا ہوگا اگر ابلیس کی سوچوں، بُرے ارادے، فساد، جھگڑا، بغض، اور دیگر اس طرح کی بُری باتوں کو اپنے دِل میں آنے کی دعوت دیںگے تو ابلیس کا اثر ہمارے اندر تاثیر کرتا ہے۔ (دیکھئے اچھا اور کڑوا بیج، متی 13:24)
کُچھ لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ کیونکہ قائن کا ذکر ہمیں نسب ناموں میں نہیں ملتا اِس لئے اِس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ آدم سے پیدا ہونے والی

اولاد میں سے تھا ہی نہیں اِس لئے کہ قائن کا ذکر ہمیں اُس کی اولاد کی فہرست میں نہیں ملتا۔
یہ سوال بھی واجب ہے لیکن یہ یاد رکھئے کہ اِس سوال سے پہلے بھی ہم ذکر کر چُکے ہیں کہ خُداوند نے حوا کو آدم کیلئے پیدا کیا تھا نہ کہ شیطان یا سانپ کیلئے، اور پھر اُس کے علاوہ بھی ہم یہ بات کر چکے ہیں کہ بائبل اِس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ قائن آدم اور حوا کی پیدا ہونے والی اولاد میں سے تھا۔ (پیدائش 1:4)
مزید یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ کیونکہ قائن زمین پر ہونے والے پہلے قتل اور بُرائی کا سبب تھا اور پھر یہ بھی خداوند نے اُس سے کہا کہ تُو آوارہ اور خانہ خراب ہوگا تو یہ بالکل ایسے ہی تھا جیسے کسی بیٹے کو گھر سے نکال دِیا جائے اور جس بیٹے کو گھر سے نکال دیا جائے وہ خاندان میں حصہ نہیں رکھتا بلکہ اُسے تمام تر اختیارات سے عاق کر دیا جاتا ہے۔
قائن نے قتل کر کے بھی خُداوند سے معافی نہیں مانگی اور نہ ہی اپنی غلطی کا اِقرار کیا۔
جب ہم پیدائش کی کتاب اُسکے 14:4 کا مُطالعہ کرتے ہیں تو یہاں ہم قائن اور خُداوند کے درمیان گفتگو کو پڑھ سکتے ہیں اور قائن کے الفاظ پر غور کیجئے
"دیکھ تُو نے آج مُجھے روی زمین سے نکال دیا ہے اور میں تیرے حضور سے روپوش ہو جاؤنگا اور زمین پر خانہ خراب اور آوارہ رہونگا۔۔۔"
یہاں جو لفظ نکال دینے کیلئے استعمال ہوا ہے وہ لفظ "گراش" ہے جس کا مطلب ہے "طلاق دے دینا، ناطہ توڑ دینا، نکال دینا، دھکے دیکر نکال دینا، زبردستی نکال دینا"۔
اور اس لفظ کے معنی جاننے کا بعد تفسیر کرنے میں زیادہ آسانی ہو جائیگی کہ قائن کو صرف نکالا نہیں گیا بلکہ اُس سے ناطہ توڑ دیا گیا۔
پیدائش کی کتاب کا مُطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ آدم کے اور بھی بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں جن کا ذکر ہمیں نسب ناموں میں نہیں ملتا تو کیا ہم اُن لوگوں کو بھی اِبلیس کی اولاد میں شامل کر لیں؟
اِس بات کی وضاحت کیلئے دیکھئے پیدائش 4:5 لِکھا ہے
"اور سیت کی پیدائش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں اور آدم کی کُل عمر نو سو تیس کی ہوئی۔تب وہ مرا"
اَب بتائیے کہ کیا یہ بیٹے بیٹیاں آدم کی اولاد تھی یا ابلیس کی؟
یقیناً آدم کی اولاد تھی کیونکہ بائبل مُقدس اِس بات کی گواہی دیتی ہے کہ وہ آدم سے پیدا ہوئے تھے۔
لیکن خُداوند نے جن اشخاص کا نام نسب ناموں میں لکھوایا ہے اُن کا نام لکھوانے کا کچھ خاص مقصد تھا، کچھ افراد ایسے ہیں جن کو خُدا نے اپنے نجات بخش منصوبے کا حصہ بنانا تھا اور کچھ خُداوند کے کام میں رکاوٹ کا کام سرانجام دیتے ہیں جو بعد میں عبرت کا نشانہ بنے۔

گلتیوں 29:3 "اور اگر تُم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدہ کے مطابق وارث ہو"
یہاں اِسی آیت کو جب ہم KJV, NKJV میں دیکھیں گے تو ہمیں یہ آیت کُچھ اِس طرح سے لکھی مِلے گی۔

And if ye [be] Christ's, then are ye Abraham's seed, and heirs according to the promise.

اِس انگریزی ترجمے میں لفظ Seed ہے جبکہ یونانی زبان بھی اِس آیت میں لفظ Sperma ہے جسکا ترجُمہ تُخم یا بیج کیا گیا ہے استعمال ہوا ہے لیکن گلتیوں کے خط کی اِس آیت کے اُردو ترجمہ میں تُخم ترجمہ نہیں کیا گیا۔

اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ''ہم جو یہودیوں کے علاوہ مسیح پر ایمان لائے ہیں کیسے ابرہام کی نسل یا اُسکا تُخم ہو سکتے ہیں؟''

ہم بدنی طور پر تو ابرہام کا تُخم نہیں ہیں لیکن ایمان سے اُس برکت اور میراث کے حقدار ہیں اور یہ بات مُمکن بھی ہے کہ کوئی ہمارے درمیان بھی ہو جو بدنی طور پر ابرہام کی نسل سے ہو۔

1۔ یوحنا 3:9-10۔ اس آیت میں بھی جس جگہ لفظ تُخم استعمال ہوا ہے یونانی زبان میں اِس جگہ بھی وہی لفظ Sperma ہے۔

اِس مذکورہ آیت میں بھی روحانی تُخم ہی کی بات کی جا رہی ہے اور ہم جانتے ہیں کہ خُدا کے کلام کو سُننے سے انسان کے اندر روحانی تُخم پیدا ہوتا ہے یعنی ایمان۔ جس کا جسمانی تُخم سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ اسلئے ہم کہتے ہیں کہ کوئی بھی انسان روحانی طور پر تو خُدا کا فرزند ہو سکتا ہے لیکن جسمانی طور پر ایسا ممکن نہیں ہے۔

آخر میں اِسی حوالہ کو آپ سب کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

دیکھئے 1۔ یوحنا 3:9-10 "جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا کیونکہ اُسکا تُخم اُس میں بنا رہتا ہے بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خُدا سے پیدا ہُوا ہے۔۔۔۔۔ اِسی سے خُدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں۔ جو کوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا وہ خُدا سے نہیں اور وہ بھی نہیں جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا۔"

اب مجھے اُمید ہے کہ آپ اِس بدعتی تعلیم کے متعلق کافی کُچھ جان چکے ہونگے اور یہ آپ کیلئے فائدہ مند ہوگا۔

آرزُو ہے کہ ہماری زندگی سے ہمارے آسمانی باپ کی تعظیم ہو اور ہم خُدا کے کلام کو اُس گہرائی کیساتھ سمجھنا شروع کر دیں جیسا حقیقت میں وہ گہرا ہے۔ آمین